رسائل و مسائل

بیوٹی پارلر کھولیں یا نہیں!

مولانا عبد المالک صاحب - منصورہ - لاہور

سوال:-

۱- میں بیوٹیشن کا کورس کر کے بیوٹی پارلر کھولنا چاہتی ہوں - معلوم یہ کرنا ہے کہ آیا اس کی کمائی جائز ہے یا نہیں - کیونکہ اس میں میک اپ[1] کیا جاتا ہے۔

۲- کیا بال کاٹنا گناہ ہے اگر چٹیا موجود ہو، صرف سامنے سے تھوڑی سی لٹیں

---

[1] بہن فہمیدہ سید سادہ میک اپ ہی نہیں کیا جاتا جیسے کہ آپ نے معصومانہ انداز میں لکھا ہے بلکہ حدیث میں جو واضح ہدایات عورتوں کے بالوں اور بھنوؤں اور آرائشوں کے متعلق ہیں - ان کی خوب اچھی طرح خلاف ورزی ہوتی ہے - نیز جسم کے ممنوع الکشف حصوں کو دوسروں کے سامنے کھولا جاتا ہے اور نوبت حمام کرنے تک بھی پہنچتی ہے - پھر اس تمدن کا پیدا کردہ ایک خاص مقصد "جسم پرستی" اور "حُسن کا جنون" ذہنوں پر حاوی ہوتا ہے، اور جنسی اُمور میں نظر فریبی کے طریقے پھیلتے ہیں - عورتیں ایسے مقامات پر جمع ہو کر نئے دَور کی بے تکلفی کے تحت قابلِ اخفا اُمور پر ایسے ایسے انداز سے گفتگوئیں کرتی ہیں کہ اُن کی فطری دولتِ حیا کا بہت زیاں ہوتا ہے - خاص طور سے ایسی جگہیں کھاتے پیتے اور اُونچے گھرانوں کی بیگمات جمع ہوتی ہیں - اور ان کے درمیان غریب یا کمزور درمیانہ طبقے کی عورتیں آ پھنسیں تو وہ سخت مرعوبیت اور احساسِ کمتری کا شکار ہو جاتی ہیں - اور شریفانہ مزاج کی نوعمر لڑکیاں (طالبات وغیرہ)، تو کئی منازل بیوٹی پارلر میں طے کر لیتی ہیں - ان (باقی بر صفحہ آئندہ)

کاٹ دی جائیں تو یہ بھی ناجائز ہے؟

جواب :- جو کام جائز ہو اُس کی اُجرت جائز ہوتی ہے اور جو کام ناجائز ہو یا ملا جُلا ہو اُس کی آمدن بھی ناجائز ہوتی ہے اس لیے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ بیوٹی پارلر کھولنے کا ارادہ ترک کر دیں کیونکہ اس میں زیادہ تر ناجائز کاموں کا ارتکاب کرنا پڑتا ہے اور اس کی خاطر آپ جو کورس کرنا چاہتی ہیں اس کا خیال بھی دل سے نکال دیں۔

(بقیہ صفحہ گزشتہ)

اڈوں پر غلط راستوں پر ڈالنے والی عورتیں بھی بہکا دینے کے لیے آپہنچتی ہیں۔ کورس کے ساتھ ساتھ آپ متعلقہ احادیث اور کچھ اور دینی لٹریچر بھی پڑھیں۔ (مدیر)